سوال

بسائی کو کافر کہے؟ 350

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان کیلیئے جائز ہے کہ وہ کسی یہودی یا عیسائی کو کافر کہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لمان کے لئے جائز ہے کہ کسی یہاودی یا عیسائی کے بارے میں کہ کہ وہ کافر ہے ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ان کے لئے اس قسم کے الفاظ استعمال کئے ہیں ۔ جو کوئی بھی قرآن کریم غوروفکر کے ساتھ پڑھتا ہے اسے یہ بات معلوم ہے ۔ مثلاً ایک مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

ذِینَ کَفَرُوا مِن أَہلِ الکِتَابِ وَالمُشرِکِینَ فِی نَارِ جَہَنَّمَ خَالِدِینَ فِیہَا ۚ أُولَٰئِکَ ہُم شَرُّ البَرِیَّۃِ ﴿٦﴾ البینۃ

ین 'جنھوں نے کفر کیا وہ جہنم کی آگ میں ہوں گے 'ہمیشہ اس میں رہیں گے 'یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں ۔'' یہاں اہل کتاب سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ